محترم جناب مفتیان دارالعلوم کراچی

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

مورخہ 11/9/18

سوال نمبر 1: کیا فرماتے

مفتی صاحب زید کے پاس 2000 ہزار روپے نقدی ہے اور 30,000 ہزار روپے کمیٹی (کیش) ہے ایسی صورت میں زید پر قربانی واجب ہے یا نہیں

سوال نمبر 2: زید کے پاس ایک دُنبہ ہے اس کو وہ شراب پلاتا ہے۔ شرعاً اسکی قربانی کیسی ہے۔

مستفتی: حافظ دلاور محمد باتی سکنہ رازگیر بانڈہ ڈاکخانہ بلی ٹنگ تحصیل و ضلع کوہاٹ

0334-8251826

جواب:

بقلم: مختار احمد حقانی

دارالافتاء 19/2039

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

﴿۱﴾۔۔۔ کمیٹی کی بقیہ اقساط منہا کرنے کے بعد بھی اگر زید قربانی کے نصاب کا مالک بنتا ہے تو اس پر قربانی واجب ہوگی، ورنہ نہیں۔

﴿۲﴾۔۔۔ اگر شراب کے اثرات دنبہ کے گوشت میں ظاہر نہ ہوئے ہوں تو اس کی قربانی بلا کراہت جائز ہے۔ البتہ جانور کو اپنے اختیار سے شراب وغیرہ پلانا بالکل ناجائز اور گناہ ہے، جس سے اجتناب لازم ہے۔

الدر المختار – (6 / 325)

(و) لا (الجلالة) التي تأكل العذرة ولا تأكل غيرها.

الفتاوى الهندية ، رشيدية – (5 / 298)

ولا تجوز الجلالة وهي التي تأكل العذرة ولا تأكل غيرها، فإن كانت الجلالة إبلا تمسك أربعين يوما حتى يطيب لحمها والبقر يمسك عشرين يوما والغنم عشرة أيام

الفتاوى الهندية ، رشيدية – (5 / 289)

والشاة الجلالة والبقرة الجلالة: إنما تكون جلالة إذا نتن وتغير لحمها ووجدت منه ريح منتنة فهي الجلالة حينئذ لا يشرب لبنها ولا يؤكل لحمها وبيعها وهبتها جائز، هذا إذا كانت لا تخلط ولا تأكل إلا العذرة غالبا، فإن خلطت فليست جلالة فلا تكره؛ لأنها لا تنتن............

والله تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ

۳۱/ دسمبر/ ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف

(عبد الرؤف سکھروی)

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner